نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب احمد عزیز تارڑ کی ضلع حافظ آباد میں محکمہ زراعت اور نجی کھاد بنانے والی کمپنی کے باہمی تعاون سے گندم کے کاشتکاروں کی آ گاہی کے لئے منعقدہ کسان کنونشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت

کاشتکار گندم کی رواں ماہ میں کاشت زیادہ سے زیادہ رقبہ پر مکمل کریں۔کاشتکاروں کو معیاری زرعی مداخل کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔سیکرٹری زراعت پنجاب احمد عزیز تارڑ

لاہور 08 نومبر 2022:(   ) صوبہ پنجاب میں 16.5 ملین ایکڑ رقبہ گندم کے زیر کاشت لانے کے لئے تمام ذرائع اور وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔موسمی حالات کے تناظر میں کاشتکار رواں ماہ گندم کی کاشت مکمل کر لیں۔ضلع حافظ آباد میں گزشتہ سال 3 لاکھ 72 ہزار ایکڑ رقبہ گندم کے زیر کاشت لایا گیا جس سے اوسط 34 من فی 40 کلوگرام پیداوار حاصل ہوئی۔امسال کاشتکار گندم کی کاشت زیادہ سے زیادہ رقبہ پر مکمل کریں اور اوسط 45 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کرنے کیلئے بھرپور محنت کریں ان خیالات کا اظہار احمد عزیز تارڑ سیکرٹری زراعت پنجاب نے گندم کی جاری مہم کے سلسلے میں ضلع حافظ آباد میں محکمہ زراعت اور نجی کھاد بنانے والی کمپنی کے تعاون سے منعقدہ گندم کے کاشتکاروں کی آ گاہی کیلئے منعقدہ کسان کنونشن میں خطاب کے دوران کیا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ دھان کے علاقوں میں گندم کی کاشت کے عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے تا کہ صوبہ پنجاب میں زیادہ سے زیادہ رقبے پر گندم کی بروقت کاشت مکمل کی جا سکے۔محکمہ زراعت کا فیلڈ عملہ گندم کی بروقت کاشت کے قومی فریضہ کی تکمیل کے لئے ہر ممکن طریقہ سے کاشتکاروں کی مدد اور راہنمائی کر رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کسانوں میں تحریک اور ترغیب کے ذریعے زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کی بروقت کاشت کو یقینی بنایا جائے تا کہ ملک میں فوڈ سیکیورٹی کی صورتحال اطمینان بخش رہے۔ اس کے علاوہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے کاشتکاروں کو گندم کی منتخب اقسام کا بیج فری فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ دیگر علاقوں میں منتخب اقسام کے تصدیق شدہ بیج کے تھیلوں پر 1200 روپے فی بیگ اور جڑی بوٹی مار زہروں پر سبسڈی دی جا رہی ہے۔اس کے علاوہ گندم کی بوائی سے قبل ہی امدادی قیمت میں 3000 روپے فی 40 کلوگرام تک اضافہ کر دیا ہے تا کہ گندم کی کاشت کو کاشتکاروں کے لئے منافع بخش بنایا جا سکے سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آ گاہی کیلئے پورے صوبے میں "زیادہ گندم اُگاؤ" مہم کے تحت کسان کنونشن کا انعقاد کیا جا رہا ہے جبکہ کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کے لئے پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل

میڈیا کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے دھان کے کاشتکاروں کو کٹائی کے بعد آگ نہ لگانے سے متعلق ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں دھان کی باقیات کو آگ لگانے والوں کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔اس ضمن میں کاشتکار دھان کی باقیات کو محکمہ زراعت کی ہدایات کے مطابق زمین میں ملا دیں جس سے زمین کی زرخیزی میں بھی اضافہ ہوگا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جعلی زرعی مداخل کے مکروہ دھندے میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جا رہی ہے اوراس سلسلے میں محکمہ زیرو ٹالرلینس کی پالیسی پر عملدرآمد کرر ہا ہے۔ایسے تمام کیسز کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لئے محکمہ زراعت اپنے پراسیکیوٹر کی ہائرنگ بھی کرر ہا ہے۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشتکاروں کی فنی رہنمائی میں مصروف عمل ہے اور کاشتکاروں کو گندم کی جدید ٹیکنالوجی بارے تربیتی پروگراموں کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈویژن اور ضلعی سطح پر میگا فارمرز کنونشن/سیمینارز کا انعقاد کیا جا رہا ہے اور محکمہ زراعت پرعزم ہے کہ اس سال پیداواری ہدف سے زائد گندم حاصل کریں گے۔ ہنڈآر اینڈ ڈی نجی کھاد کمپنی آصف علی نے کہا کہ کھادوں کے متناسب استعمال سے گندم کی اوسط پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔کسان کنونشن میں ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع پنجاب ڈاکٹر انجم علی، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر، ڈائریکٹر زراعت توسیع گجرات ڈاکٹر عرفان اللہ واڑیچ، ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات نوید عصمت کاہلوں اور ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع حافظ آباد فضل الرسول سمیت کاشتکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی

☆☆☆☆